یا مقلب القلوب والابصار

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

اعمالِ نو روز

امام جعفر صادقؑ نے معلی بن خنیس کو عید نوروز کے اعمال کی یوں تعلیم فرمائی کہ جب نوروز کا دن آئے تو غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے خوشبو لگائے اور اس دن کا روزہ رکھے جب نماز ظہر و عصر اور انکے نافلہ سے فارغ ہو تو چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے انکی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر اور دوسری رکعت میں

سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ کافرون اور پھر آخری دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ فلق اور دس مرتبہ سورہ ناس کی قرائت کرے نماز تمام کرنے کے بعد سجدہ شکر کرے اور اس میں یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْاَوصِیائِ الْمَرْضِیِّینَ، وَعَلٰی جَمِیعِ أَنْبِیائِکَ

اے معبود! محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جو پسند کیے ہوئے اوصیائ(ع) ہیں اور اپنے تمام نبیوں

وَرُسُلِکَ بِأَفْضَلِ صَلَواتِکَ وَبارِکْ عَلَیْھِمْ بِأَفْضَلِ بَرَکاتِکَ وَصَلِّ عَلٰی أَرْواحِھِمْ

اور رسولوں پر رحمت نازل کر اپنی بہترین رحمت سے اور انہیں برکت دے اپنی بہترین برکتوں سے اور ان کی روحوں پر

وَأَجْسادِھِمْ. اَللّٰھُمَّ بارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبارِکْ لَنا فِی یَوْمِنا ھذَا الَّذِی

اور ان کے جسموں پر رحمت فرما اے معبود! محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) پر برکت نازل کر اور ہمیں آج کے دن برکت دے جس کو تو نے

فَضَّلْتَہُ وَکَرَّمْتَہُ وَشَرَّفْتَہُ وَعَظَّمْتَ خَطَرَہُ. اَللّٰھُمَّ بارِکْ لِی فِیما أَنْعَمْتَ بِہِ عَلَیَّ

بڑائی دی عزت دی بلندی دی اور اسے اونچی شان عطا کی اے معبود! برکت دے مجھے اس نعمت میں جو تو نے مجھے عطا کی ہے اتنی

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

حَتّٰی لا اَشْکُرَ اَحَداً غَیْرَکَ، وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِی رِزْقِی یَا ذَا الْجَلالِ وَالْاِکْرامِ ۔ اَللّٰھُمَّ

کہ سوائے تیرے کسی کا شکر گزار نہ ہوں اور میرے رزق میں فراوانی عطا فرما اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے معبود! جو کچھ مجھ

مَا غابَ عَنِّی فلا یَغِیبَنَّ عَنِّی عَوْنُکَ وَحِفْظُکَ، وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَیْئٍ فلا تُفْقِدْنِی

سے غائب ہو سو ہو جائے لیکن تیری مدد اور تیری حفاظت مجھ سے ہرگز غائب نہ ہو اور میری جو چیز گم ہو سو ہو جائے لیکن تیری

عَوْنَکَ عَلَیْہِ حتّٰی لا أتَکَلَّفَ مَا لا أحتَاجُ إلَیْہِ یَا ذَا الجَلالِ وَالْاِکْرامِ (۱)

مدد و حمایت مجھ سے کبھی بھی گم نہ ہو یہاں تک کہ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کے لئے رنج نہ کروں اے جلالت اور بزرگی کے مالک۔

جو شخص یہ عمل بجالائے گا تو اسکے پچاس برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے نیز یہ با کثرت کہا کرے

یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

اے جلالت و بزرگی کے مالک۔

کتب مشہورہ کے سوا دیگر غیر معروف میں لکھا ہے کہ وقت تحویل بہ کثرت اور بعض نے کہا ہے اس دعا کو

366 مرتبہ پڑھے

یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَ الْأَحْوَالِ

حَوِّلْ حَالَنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ

اے زمانے اور حالتوں کو بدلنے والے ہمارے حال کو اچھے حال میں بدل دے۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب و الابصار

ایک اور روایت میں ہے کہ اس طرح پڑھے :

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَ الْأَبْصَارِ

یَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ

يَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَ الْأَحْوَالِ

حَوِّلْ حَالَنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ

اے دلوں اور آنکھوں کے پلٹانے والے

اے دن رات کی ترتیب قائم رکھنے والے اے پلٹانے والے۔

یا مقلب القلوب والابصار

نوروز ایک اہم دن ہے ، اِسے منانا بدعت نہیں ہے

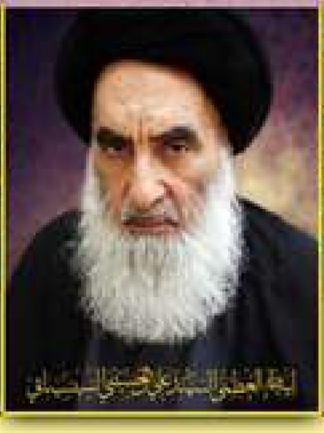

آیت اللہ سیستانی سے سوال

سوال: عیدِ نوروز کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے۔؟

جواب: روایات سے اس کا عید ہونا ثابت نہیں ہے لیکن بعض روایات سے استفادہ ہوتا ہے کہ یہ دن خاص اہمیت کا حامل ہے۔۔

(استفتائات آیت اللہ العظمیٰ سیّد علی سیستانی۔ مسئلہ 1628 ص 412)

آیت اللہ سیستانی سے سوال

سوال: کیا نوروز کو عید کے طور پر منانا دین میں بدعت شمار ہوتا ہے۔؟

جواب: بدعت شمار نہیں ہوتا۔۔

(استفتائات آیت اللہ العظمیٰ سیّد علی سیستانی۔ مسئلہ 1629 ص 413)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

نوروز کے ساتھ

لفظِ ''عید'' لگانا صحیح ہے۔۔

روزه های مستحب

روز عید نوروز،

http://farsi.khamenei.ir/treatise-imam-content?id=445&tid=99

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

عیدِ شرعی نہ ہونے کے باوجود اسلام نے نوروز کی نفی نہیں کی ہے۔۔

امام خمینیؒ نے فرمایا: این عید هر چند یک عید اسلامی نیست، ولی اسلام آن را نفی نکرده است.

اگرچہ نوروز اسلامی عید نہیں ہے، لیکن اسلام نے اِس کی نفی بھی نہیں کی ہے۔۔

(پیغام نوروز روزنامہ اطلاعات شمارہ 27/12/1974)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

یا مقلب القلوب والابصار

کیا نوروز کے دن کے ساتھ لفظ عید لگانا صحیح ہے ؟

آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی کا فتوی

نوروز کے ساتھ عید کا لفظ لگانا کوئی اشکال نہیں رکھتا

نام گذاری نوروز به عنوان عید

پرسش : آیا گفتن لفظ «عید» برای سال نو و عید نوروز اشکال دارد؟

پاسخ : اشکالی ندارد.

http://makarem.ir/main.aspx?typeinfo=21&lid=0&catid=1017&mid=114945

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

صاحبِ جواھرالکلام کی نظر میں نو روز کی اہمیت

شیخ محمد حسن نجفی صاحب جواہر الکلام فی شرح شرائع الاسلام، نوروز کی اہمیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ

اِس دن میں رونما ہونے والے اہم واقعات کے علاوہ عظیم حوادث جیسا کہ

حضرت امام مہدی (عج) کے ظہور کا احتمال اور برکتوں کا نزول اِسی دن میں واقع ہو گا۔

(جواھرالکلام فی شرح شرایع الاسلام
ج5، ص41)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

نو روز کا دن اسلامی عید نہ ہونے کے باوجود جلالت والا اور پسندیدہ دن ھے

آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے فرمایا

عیدِ نو روز دینی عید نہیں ہے لیکن شرع مقدس اسلام کے بزرگان نے اسکی تائید کی ہے ، متعدد روایات میں نو روز کے دن کو عظمت و تکریم والا اور پسندیدہ قرار دیا ہے۔۔

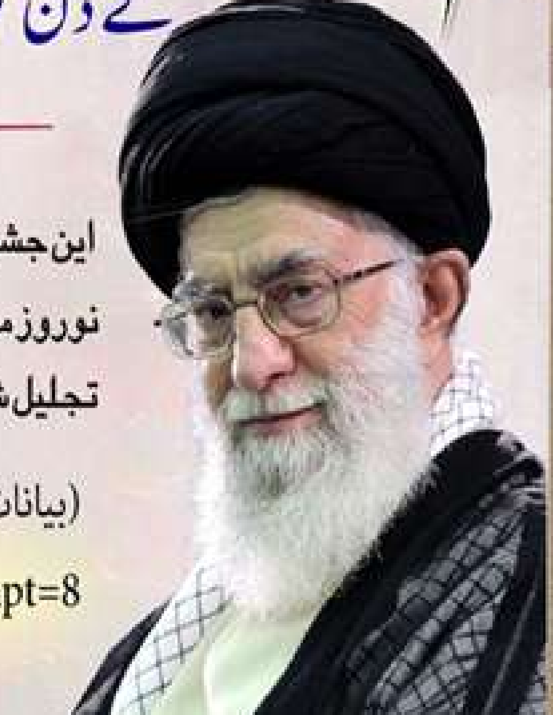

این جشن جزو اعیاد دینی نیست؛ لکن از سوی بزرگان شرع مقدس ماهم، نوروز مورد تأیید قرار گرفته. ما روایات متعددی داریم که در آنها از نوروز تجلیل شده و روز نوروز گرامی داشته شده۔۔

(بیانات در دیدار رؤسای جمهور شرکت کننده در جشن جهانی نوروز)

http://farsi.khamenei.ir/newspart-index?tid=1635&npt=8

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

عیدِ نو روز کے مثبت پہلوؤں کو لیں اور خرافات کو ترک کریں

آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی نے اپنے دروس خارج میں فرمایا

نوروز کی رسم قدیم سے چلی آرہی ہے اور اس میں بہت سارے مثبت پہلو ہیں جن کی حفاظت ہونا چاہیے

(درس خارج فقہ ، حضرت آیت اللہ مکارم شیرازی مسجد اعظم قم 29/12/1391)

اسی لیے تمام نیک اعمال و رسوم پسندیدہ ہیں اور اسلام ان کی تاکید کرتا ہے اسی لیے ہمارا اصرار ہے کہ ان عادات و رسوم کو محفوظ رہنا چاہیے۔۔

(درس خارج فقہ،حضرت آیت اللہ مکارم شیرازی مسجد اعظم قم 28/12/1386)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب و الابصار

عیدِ نو روز سے متعلق آیت اللہ علوی گرگانی کا نظریہ

نو روز اُن عیدوں میں سے ایک ہے جس کی آئمہ معصومینؑ کی روایات سے تائید ہوتی ہے

نوروز یکی از اعیادی است که فی الجمله مورد تائید در روایات ائمه معصومین می باشد

http://www.gorgani.ir/index.php?action=news_archive&id=328#main-content

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

نوروز کی رسم سے خرافات اور خرابیوں کو دور کرنا لازمی ہے

آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی نے اپنے درس خارج میں فرمایا

بے شک نوروز کے دِنوں میں ہمیں خرافات کا مرتکب نہیں ہونا چاہیے ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ اگر عید میں خرافات کی آمیزش ہو جائے تو اسلام اس کی تائید نہیں کرتا۔ لیکن اگر اس کے اسلامی پہلوؤں پر زور دیا جائے جیسے گھروں کی صفائی، ایک دوسرے کے گھر آنا جانا، رشتے داروں اور محتاجوں کی مدد کرنا، صلح کرنا اور معقول انداز میں خوشی منانا تو یہ اسلام کی نظر میں پسندیدہ ہے۔ نہ صرف اسلام ان چیزوں کے خلاف نہیں ہے بلکہ ان کی حمایت کرتا ہے۔۔

(درس خارج فقہ، آیت اللہ مکارم شیرازی مسجد اعظم قم 25 / 12 / 1389)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

اگر نو روز ، شہادت کی تاریخوں میں آجائے تو کیا کیا جائے۔؟

آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی سے سوال و جواب

سوال : اگر عید نو روز کے ساتھ ایام عزاداری اھلبیتؑ مل جائیں تو اس سلسلے میں مکلّف کی کیا ذمہ داری ھے ؟

جواب : بہتر ہے کہ اظہار خوشی و مسرّت نہ کیا جائے البتہ صلہ رحمی ، ایک دوسرے کے گھر ملاقات کے لئے جانا ، گھر کی صفائی و نظافت وغیرہ میں کوئی حرج نہیں ہے۔۔

https://makarem.ir/main.aspx?typeinfo=21&lid=0&catid=46496&mid=259737

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب و الابصار

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

آیت اللہ شیخ حسین مظاہری
کا عیدِ نو روز کے متعلق نظریہ

آیت اللہ شیخ حسین مظاہری فرماتے ہیں کہ شیخ عباس قمیؒ نے مفاتیح الجنان میں اِسے عیدِ شرعی قرار دیا ہے۔فرماتے ہیں کہ عیدِ نو روز سے متعلق روایت معلّی ابن خنیس معتبر ہے، عیدِ نو روز، عیدِ ملّی ہے لیکن اسلام نے اسے امضاء کیا ہے۔۔(یعنی اسے منانے سے نہیں روکا اور اسکی تائید کی ہے)

درس اخلاق معظّم له در جمع حوزویان؛ در آستانهٔ عیدنوروز- 25/12/1395

http://www.almazaheri.ir/farsi/Index.aspx?TabId=0003&ID=791

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

نو روز کا دن۔۔۔ ایک جلیل القدر دن ھے

العلامة جمال الدين ابي العباس احمد بن محمد بن فهد الحلي
اپنی کتاب المهذب البارع في شرح المختصر النافع الجزء الاول
میں لکھتے ھیں کہ

يوم النيروز يوم جليل القدر

نوروز کا دن ایک باعظمت دن ہے۔۔

المهذب البارع في شرح المختصر النافع ج 1، شرح ص 191

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

یا مقلب القلوب والابصار

نو روز کے دن کی دو دعائیں 365 بار

حوزہ علمیہ قم کے خبر رساں ادارے "حوزہ" سے ممتاز عالم دین حجت الاسلام والمسلمین میرزا احمد اسدی نے ایک گفتگو میں نوروز کی دعا کے بارے میں فرمایا:

روایت و فقہاء کے اقوال کے اعتبار سے جو دعائیں تحویل سال کے وقت پڑھی جاتی ہیں چاہے وہ معتبر سند نہ بھی رکھتی ہوں تب بھی وہ تائید شدہ ہیں۔خود معصومینؑ نے بھی فرمایا ہے کہ ان مسائل میں سند کے پیچھے نہ جائیں اور اگر سند ضعیف بھی ہو تب آپ عمل کریں آپ کو ثواب دیا جائے گا۔کیا قدیم علماء اس نوروز اور اس کے اعمال پر اعتقاد رکھتے تھے۔؟

مرحوم آقا میرزا ابو الفضل زاھدی قمی حوزویوں اور افاضل کے نزدیک مشہور ہیں اور امام خمینی اور دوسرے مراجع بھی ان کو کافی اہمیت دیتے تھے۔ مرحوم آقائے زاھدی پابندی کے ساتھ تحویل سال کے موقعے پر سال کے دنوں کے عدد کے برابر اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔بعض نے روایت کی ہے کہ دعائے یا مقلب القلوب کے علاوہ اس دعا کو بھی نوروز کے دن سال کے دنوں کے برابر پڑھیں (یعنی 365 بار):

اللَّهُمَّ هَذِهِ سَنَةٌ جَدِيدَةٌ وَ أَنْتَ مَلِكٌ قَدِيمٌ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا فِيهَا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيهَا وَ أَسْتَكْفِيكَ مَؤُنَتَهَا وَ شُغْلَهَا يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْأَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

عیدِ نو روز اسلامی عید نہیں
لیکن اسلام نے اِسے رَد بھی نہیں کیا ھے

آیت اللہ خامنہ ای نے فرمایا

عیدِ نو روز حقیقی ہے۔ میں عیدِ نو روز سے اتفاق کرتا ہوں۔ کوئی یہ خیال نہ کرے کہ عیدِ نو روز اسلام کے لحاظ سے کوئی بُری چیز ہے، جو ایسا تصور کرے اس نے واقعی اشتباہ کیا ہے، اسلام نے عیدِ نو روز کو رَد نہیں کیا ہے۔۔

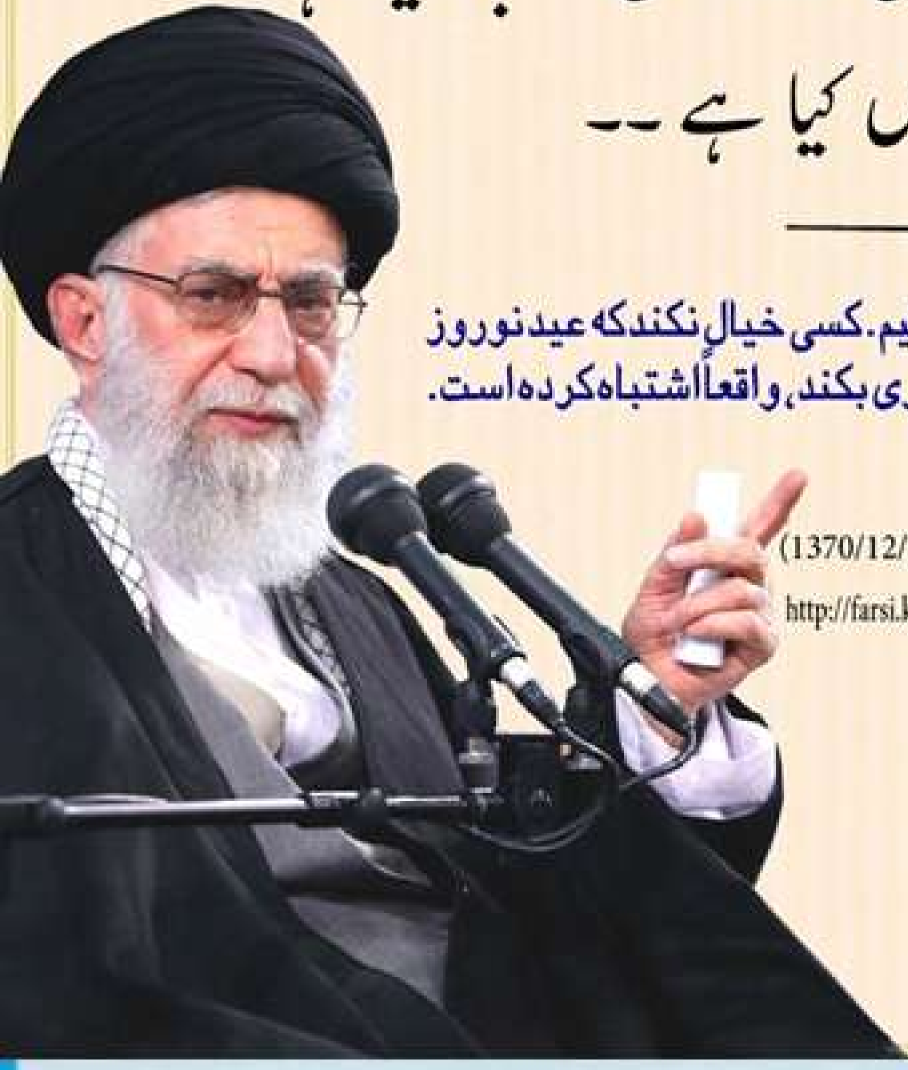

«عیدنوروزهم حقیقتی است. ما با عیدنوروز موافقیم. کسی خیال نکند که عیدنوروز از لحاظ اسلامی چیز بدی است؛ هرکس چنین تصوری بکند، واقعاً اشتباه کرده است. اسلام عیدنوروز را رد نکرده است.

(بیانات در دیدار مدیران مراکز سازمان صدا و سیما در استان‌ها، 1370/12/7)

http://farsi.khamenei.ir/newspart-index?id=2598&nt=2&year=1370&tid=1635#63400

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

مرحوم ابو جعفر محمد ابن علی ابن بابویہ القمی (المعروف شیخ صدوق) فرماتے ہیں:

عیدِ نوروز کے دن حضرت علیؑ کیلئے ہدیہ لایا گیا، حضرتؑ نے پوچھا: یہ کیا ہے۔؟ عرض کیا: اے امیر المؤمنینؑ، آج نوروز کا دن ہے (اور یہ ہدیہ اِسی مناسبت سے ہے)۔ حضرت امیرؑ نے فرمایا:

ہمیشہ اِس طرح کے کام کیا کرو اور تمہارا ہر روز نوروز ہو۔

(من لا یحضرہ الفقیہ، ابو جعفر محمد ابن علی ابن بابویہ القمی شیخ صدوق، ج3، ص30؛ نیز رجوع کریں: وسائل الشیعۃ، شیخ محمد ابن الحسن الحرّ العاملی، ج12، ص213؛ دعائم الاسلام، ج2، ص326)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

يا مقلب القلوب و الابصار

يا مقلب القلوب و الابصار

يا مقلب القلوب و الابصار يا مدبر الليل و النهار يا محول الحول و الاحوال حول حالنا الى احسن الحال

عیدِ نو روز عیدِ شرعی نہ ہونے کے باوجود بدعت نہیں ہے

آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی نے اپنے دروس خارج میں فرمایا

کچھ جاہل ۔۔۔۔ اس (عیدِ نو روز) کو بدعت قرار دیتے ہیں یہاں تک کہ پیغمبرؐ کی میلاد کے جشن کو بھی بدعت کہتے ہیں اور ان کی سمجھ میں اتنا بھی نہیں آتا کہ بدعتِ شرعی اور بدعت عرفی میں فرق ہوتا ہے۔ بدعتِ شرعی یہ ہے کہ جو چیز دین کا حصہ نہیں ہے وہ دین کا حصہ بن جائے۔ جب کہ ہر عرفی عادت اور رسم کو بدعت نہیں کہا جا سکتا۔ (درس خارج فقہ، حضرت آیت اللہ مکارم شیرازی مسجد اعظم قم 1386/12/28)

ہاں اگر وہ مذہب کے معنی میں ہو تو بدعت ہے، لیکن کوئی ایسا نہیں کرتا اس لیے کہ کوئی نہیں کہتا کہ شریعت نے یہ حکم دیا ہے کہ سال کے پہلے دن سات سین والا دستر خوان لگانا چاہیے یا مسجدوں کے اونچے اونچے مینارے بنانے چاہئیں۔ بلکہ یہ تمام مسائل عرفی ہیں، اور کوئی ان کو شریعت کے کھاتے میں نہیں ڈالتا۔۔ (درس خارج فقہ، حضرت آیۃ اللہ العظمی مکارم شیرازی مسجد اعظم قم 1387/12/28)

پس یہ تکفیری عقیدہ رکھنے والے نہیں جانتے کہ بدعت اگر عرفی نو آوری ہو تو حرام نہیں ہے اس لیے کہ مساجد، گھر انواع و اقسام کے لباس اور دوسری چیزیں جو اس طرح کی ہیں وہ پیغمبر ص کے زمانے میں نہیں تھیں تو کیا کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ سب کی سب بدعت ہیں؟ اسی طرح نوروز ایک عرفی رسم ہے جس کے بہت سارے فوائد ہیں اور ان فوائد کی وجہ سے ہم اس کا احترام کرتے ہیں۔۔

(درس خارج فقہ، حضرت آیۃ اللہ العظمی مکارم شیرازی مسجد اعظم قم 1387/12/28)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

یا مقلب القلوب والابصار

نو روز کی روایت معلّی ابن خنیس پر آیت اللہ خامنہ ای کا تجزیہ

رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے فرمایا

نوروز کے معنی ہیں نیا دن۔ ہماری روایات بالخصوص معلیٰ بن خنیس کی معروف روایت میں اس پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ معلیٰ بن خنیس بڑے گرانقدر راوی تھے اور ہمارے نزدیک وہ ثقہ (قابل اعتماد راوی) ہیں۔ آپ ایک نمایاں شخصیت اور خاندان اہل بیت نبوت کے رموز و اسرار سے واقف تھے۔ آپ نے اپنی زندگی فرزند رسول حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں بسر کی اور پھر جام شہادت نوش فرمایا۔ یہی عظیم شخصیت یعنی معلیٰ ابن خنیس، امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اتفاق سے وہ نوروز کا دن تھا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ کیا تم نوروز سے آگاہ ہو۔؟

بعض افراد خیال کرتے ہیں کہ اس روایت میں حضرت نے تاریخ بیان فرمائی ہے کہ اس دن حضرت آدم زمین پر اترے۔ حضرت نوح کا واقعہ پیش آیا، مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام کو ولایت کے لئے منتخب کیا گیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ لیکن اس روایت سے میں کسی اور نتیجے پر پہنچا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے نو نوروز کی تاریخ نہیں اس دن کی ماہیت بیان فرمائی ہے۔ اور یہ سمجھایا ہے کہ نیا دن یا نوروز کسے کہتے ہیں۔ اللہ کے ذریعے خلق کئے جانے والے تمام دن مساوی ہیں اب ان دنوں میں کون سا دن نوروز بنے؟ ظاہر ہے اس کے لئے کچھ الگ خصوصیات کا ہونا ضروری ہے۔ یا تو یہ خصوصیت ہو کہ اس دن کوئی اہم واقعہ رونما ہوا ہو یا پھر

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

يا مقلب القلوب و الابصار

یہ خصوصیت ہو کہ اس دن آپ کوئی اہم کام انجام دے سکتے ہوں۔ حضرت امام جعفر صادقؑ مثال دیتے ہیں کہ جس دن حضرت آدم و حوا نے زمین پر قدم رکھے۔ وہ نوروز تھا۔ یہ بنی آدم اور نوع بشر کے لئے ایک نیا دن تھا۔ جس دن حضرت نوح علیہ السلام نے عظیم طوفان کے بعد اپنی کشتی کو ساحل نجات پر پہنچایا وہ نوروز تھا۔ وہ ایک نیا دن تھا اور اس دن سے نئی تاریخ شروع ہوئی۔ جس دن پیغمبر اسلام پر قرآن مجید کا نزول ہوا وہ بشر کے لئے ایک نیا دن تھا۔

یہ حقیقت ہے کہ جس دن مولائے متقیان کو مسلمانوں کا ولی بنایا گیا وہ نیا دن تھا۔ یہ سب کے سب نوروز اور نئے دن ہیں اب خواہ یہ واقعے ہجری شمسی سال کے پہلے دن اور نوروز والے دن رونما ہوئے ہوں یا کسی اور دن۔ ان واقعات کے رونما ہونے کا دن نوروز اور نیا دن ہے۔

حضرت نے یہ نہیں کہا ہے کہ یہ سارے واقعات ہجری شمسی سال کے پہلے دن رونما ہوئے بلکہ یہ بیان کرنا مقصود ہے کہ جس دن ایسا کوئی واقعہ رونما ہو وہ نوروز اور نیا دن ہے۔ اب میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ جس دن اسلامی انقلاب کامیاب ہوا وہ نوروز ہے۔ جس دن امام خمینی وطن واپس آئے وہ ہمارے لئے نوروز تھا۔ امریکہ، نیٹو، سویت یونین، وارسا اور نہ جانے کہاں کہاں سے کمک پانے والے فوجیوں پر ہمارے مومن اور جاں نثار جوانوں کی فتح کا ہر دن نوروز تھا۔

(بیانات مقام معظم رہبری در دیدار مدیران بنیاد شہید انقلاب اسلامی 21/12/1374)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

یا مقلب القلوب والابصار

نوروز کے دن روزہ اور غسل کا شرعی حکم

آیت اللہ سیستانی، امام خمینیؒ اور آیت اللہ خوئیؒ کے فتویٰ میں نوروز کے دن کا روزہ تاکیدی مستحب ہے۔

بحوالہ توضیح المسائل آیت اللہ سیستانی مسئلہ نمبر 1718 منہاج الصالحین آیت اللہ سیستانی جلد1 ص1064
تحریر الوسیلہ امام خمینیؒ / مستحب روزے منہاج الصالحین آیت اللہ خوئیؒ جلد1 ص1065

آیت اللہ سیستانی اور آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک تمام اعمالِ نوروز کو رجائے مطلوبیت کی نیت (امیدِ ثواب) سے انجام دینے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

امام خمینی اور آیت اللہ خامنہ ای کے فتوی میں عید نوروز کے دن کا غسل مستحب ہے (البتہ نمازوں کے لئے وضو کرنا ضروری ہے)۔

آیت اللہ سیستانی اور آیت اللہ خوئی کے فتوی میں غسل نو روز کو رجائے مطلوبیت کی نیت سے انجام دیا جائے اور نمازوں کے لئے وضو ضروری ہے۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim